بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ

بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

القرآن الکریم

لفظی و تفسیری ترجمہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق

نظر ثانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ

عبیر ٹریڈرز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

+92 42 376 733 77 , +92 322 445 51 23

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿1﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ مٰلِكِ يَوْمِ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مالک	دن کا

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا اور بدلے کے دن

الدِّيْنِ ﴿3﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿4﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بدلے کے	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تیری	ہم مدد چاہتے ہیں	ہدایت دے ہم کو	راستے

کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿5﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿6﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

سیدھے کی	راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	اُن پر	نہ کہ	غضب کیا گیا	اُن پر

کی ہدایت دے! اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تُو نے انعام فرمایا، نہ اُن کے جن پر تیرا غضب نازل ہوا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾

اور نہ	گمراہوں کا

اور نہ جو گمراہ ہوئے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے کے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ

الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لئے	جو

الٓمّٓ۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ جو بغیر

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ

ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں۔	اور جو لوگ

دیکھے ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ایمان لاتے ہیں	اُس پر جو	اُتارا گیا	طرف آپ کی	اور جو	اتارا گیا	سے	پہلے آپ کے	اور آخرت پر	وہ

اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو اے نبی آپ ﷺ پر اتارا گیا اور اس پر بھی جو آپ ﷺ سے پہلے اتارا گیا

يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ ہیں	پر	ہدایت	طرف سے	رب اپنے کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہیں۔

ع الجزء الاول (1)

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | برابر ہے | اُن پر | کیا | آپ ڈرائیں انہیں | یا | نہ | آپ ڈرائیں انہیں | نہیں

اے نبی ﷺ! جو لوگ پکے کافر ہوگئے، آپ ﷺ کا اُن کو ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے وہ ہرگز

يُؤْمِنُوْنَ ۝6 خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى

وہ ایمان لائیں گے | مہر لگادی | اللہ نے | اوپر | اُن کے دلوں | اور اوپر | اُن کے کانوں کے | اور اوپر

ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے، ان کی

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝7 ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ع 1 7 1

اُن کی آنکھوں | پردہ ہے | اور ان کے لیے | عذاب | بڑا | اور بعض | لوگ ہیں | جو

آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، ایسے لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ بعض لوگ کہتے

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝8 م وقف لازم

کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | حالاں کہ نہیں | وہ | ایمان رکھنے والے

ہیں: ”ہم بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں“ حالاں کہ وہ ایمان والے نہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

وہ دھوکہ دیتے ہیں | اللہ کو | اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور نہیں | وہ دھوکہ دیتے | مگر | اپنے آپ کو | اور نہیں

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں اور

يَشْعُرُوْنَ ۝9 ؕ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ سمجھتے | میں | دلوں اُن کے | مرض ہے | پس بڑھادیا ان کا | اللہ نے | مرض | اور ان کے لیے | عذاب ہے

وہ نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں کھوٹ تھا جسے اللہ نے اور بڑھا دیا۔ ان کے لیے درد ناک

اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝10 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

دردناک | اس لیے کہ | تھے وہ | جھوٹ بولتے | اور جب | کہا جاتا ہے | اُن کو | نہ | تم فساد کرو | میں

عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے زمین میں فساد

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝11 اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ

زمین | وہ کہتے ہیں | بے شک | ہم ہیں | اصلاح کرنے والے | آگاہ رہو | بے شک وہ ہیں | وہی | فساد کرنے والے

نہ کرو تو جواب دیتے ہیں ”ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔“ اے مسلمانو! یاد رکھو، یہی لوگ فسادی ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور لیکن	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	کہا جائے	اُن کو	تم ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے	لوگ

مگر سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے تم بھی ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسا	ایمان لائے	بے وقوف	آگاہ رہو	بے شک وہ ہیں	وہی	بیوقوف	اور لیکن

تو کہتے ہیں ”کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے۔“ اے مسلمانو! یاد رکھو، اصل بے وقوف یہی ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا

نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں

لیکن یہ نہیں جانتے۔ جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم بھی ایمان لائے“ اور جب اپنے شیطانوں

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾ اَللّٰهُ

پاس	اپنے شیطانوں کے	کہتے ہیں	بے شک ہم	ساتھ تمہارے	بے شک ہیں	ہم	مذاق اڑانے والے	اللہ

کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں سے تو ہم مذاق کرتے ہیں“ اللہ ان

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

مذاق کرتا ہے	اُن سے	اور ڈھیل دیتا ہے انکو	میں	سرکشی ان کی	وہ بھٹکتے ہیں	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

منافقوں کو ان کے مذاق کا مزا چکھائے گا۔ ابھی ان کی سرکشی میں انھیں ڈھیل دے رہا ہے اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ انھوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

خریدا	گمراہی کو	بدلے ہدایت کے	پھر نہ	نفع دیا	تجارت ان کی نے	اور نہ	وہ ہوئے

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔ انہیں اس سودے میں نہ کوئی نفع ہوا اور نہ وہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ہدایت پانے والے	مثال اُن کی ہے	جیسے مثال	اُس کی جو	جلائے	آگ	پھر جب	اُس نے روشن کیا

ہدایت پاسکے۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے آس پاس کو

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾

جو اردگرد ہے اس کے	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی کو	اور چھوڑ دیا ان کو	میں	اندھیروں	نہیں	وہ دیکھتے

روشن کردیا تو اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، اب انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۟ۙ﴿18﴾ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

بہرے	گونگے	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	وہ واپس لوٹتے	یا	جیسے بارش ہو	سے	آسمان

وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، کبھی سیدھی راہ پر نہیں آئیں گے۔ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش برسے،

فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ

اُس میں	اندھیرے ہیں	اور گرج	اور بجلی	وہ کرلیتے ہیں	انگلیاں اپنی	میں	کانوں اپنے	سے

اس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو اور گرج اور بجلی ہو۔ وہ کڑک سے ڈر کر موت سے بچنے کے لیے اپنی انگلیاں اپنے کانوں

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿19﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ

کڑکوں (کی وجہ سے)	ڈر	موت کے سے	اور اللہ	احاطہ کیے ہوئے ہے	کافروں کا	قریب ہے کہ	بجلی

میں ٹھونس رہے ہوں۔ حالاں کہ اللہ نے کافروں کا گھیراؤ کر رکھا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙۗ وَاِذَاۤ اَظْلَمَ

اُچک لے جائے	اُن کی آنکھیں	جب کبھی	اُس نے روشنی کی	اُن کے لیے	وہ چل دیتے ہیں	اُس میں	اور جب	وہ اندھیرا کرتی ہے

ان کی آنکھیں اُچک لے۔ جب بجلی چمکتی ہے تو یہ چل پڑتے ہیں، اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا

عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ

ان پر	کھڑے ہوجاتے ہیں	اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور لے جاتا	کان ان کے	اور آنکھیں ان کی	بے شک

ہے تو رُک جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لیتا۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿20﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ 2 ع 13 2

اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اے	لوگو	تم عبادت کرو	رب اپنے کی	جس نے

اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تمھیں	اور ان کو جو تھے	سے	پہلے تم	تاکہ تم	تم بچ جاؤ	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے

تمھیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے، تاکہ تم عذاب سے بچ جاؤ۔ اسی نے تمھارے لیے زمین

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر نکالے

کا فرش بنایا۔ آسمان کی چھت بنائی۔ وہی آسمان سے بارش برساتا اور اس کے ذریعے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

ذریعے اُس کے	سے	پھلوں	رزق	تمہارے لیے	پس نہ	تم بناؤ	اللہ کے لیے	شریک	حالاں کہ تم

تمہاری روزی کے لیے پھل اور اناج پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا تم جانتے بوجھتے کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ!

تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	میں	کوئی شک	اس سے جو	ہم نے نازل کیا	پر	بندے اپنے	تو لے آؤ

اگر تمہیں اس کلام میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے تو تم بھی

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ایک سورت	اس کی طرح	اور تم بلالو	گواہوں اپنے کو	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو

اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے سارے حمایتیوں کو مدد کے لیے بلا لو، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ

سچے	پھر اگر	نہ	تم کرسکو	اور ہرگز نہیں	تم کرسکو گے	تو تم ڈرو	اس آگ سے	جو

سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو، اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایندھن اس کا	انسان	اور پتھر ہیں	وہ تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور دیں خوشخبری آپ	ان کو جو	ایمان لائے

ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر، اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن کو جو ایمان لائے اور انھوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

اور عمل کیے	اچھے	بے شک کہ	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

نے نیک کام کیے، یہ خوشخبری دیں کہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

جب کبھی	رزق دیا جائے گا اُن کو	اس سے	سے	پھل	رزق کے طور پر	وہ کہیں گے	یہ	وہ ہے جو	ہمیں دیا گیا	سے

جب انھیں کھانے کو کوئی پھل پیش کیا جائے گا تو وہ کہیں گے ”یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ

پہلے	اور دیا جائے گا	ساتھ اُس کے	ملتے جلتے	اور ان کے لیے	اُن میں	بیویاں	پاک صاف	اور وہ

دیا گیا۔“ اور انھیں ملے گا ایک دوسرے سے ملتا جلتا۔ اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

وقف لازم

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

اُن میں	ہمیشہ رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ شرماتا	کہ	وہ بیان کرے	کوئی مثال	جو	مچھر کی ہو

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال

فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

پھر جو	اُس سے بڑھ کر	پھر جو	لوگ	ایمان لائے	پس وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق ہے	سے	رب ان کے

بیان کرے۔ پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جو مثال ان کے رب نے دی ہے، وہ ٹھیک ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

اور جو	لوگ	وہ کافر ہوئے	پس وہ کہتے ہیں	کیا ہے	ارادہ کیا	اللہ	ساتھ اس	مثال کے

مگر جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں ”اللہ کا اس مثال کو بیان کرنے کا کیا مطلب؟“

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا

وہ گمراہ کرتا ہے	ساتھ اُس کے	بہتوں کو	اور وہ ہدایت دیتا ہے	ساتھ اُس کے	بہتوں کو	اور نہیں	وہ گمراہ کرتا	ساتھ اُس کے	مگر

اس طرح اللہ اپنی مثال کے ذریعے بہتوں کو گمراہ کرتا اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ مگر گمراہ صرف نافرمانوں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ص

فاسقوں کو	جو لوگ	وہ توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	سے	بعد	پکا کرنا اس کو

کو کرتا ہے۔ جو اللہ سے پکا عہد کر کے اُسے توڑ ڈالتے ہیں،

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ

اور وہ کاٹتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ نے	ساتھ اُس کے	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں،	میں	زمین

اور اللہ نے جس چیز کے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اسے اور وہ توڑتے ہیں اور وہ زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

وہی لوگ ہیں	وہ	نقصان اٹھانے والے	کیسے	تم انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالاں کہ تم تھے	بے جان

یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ لوگو! تم اللہ کا انکار کیسے کرسکتے ہو، حالاں کہ تم بے جان تھے

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾ هُوَ

پھر زندگی دی تمھیں	پھر	وہ مارے گا تمھیں	پھر	زندہ کرے گا تمھیں	پھر	طرف اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ

اسی نے تمھیں زندگی عطا کی پھر وہی تمھیں موت دے گا۔ پھر وہی زندہ کرے گا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اسی نے

الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ

جس نے	پیدا کیا	تمھارے لیے	جو	میں	زمین	سب کچھ	پھر	اُس نے توجہ کی	طرف	آسمان کی

تمھارے لیے زمین میں سب کچھ پیدا کیا۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور سات آسمان درست

3 ع 9 3 فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

پھر ٹھیک کیا ان کو	سات	آسمانوں میں	اور وہ ہے	ساتھ ہر	چیز کے	خوب جاننے والا	اور جب	کہا	رب تیرے نے

کر کے بنا دیے۔ اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جب تمھارے رب نے

لِلْمَلٰۤىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ

فرشتوں کو	بے شک میں	بنانے والا ہوں	میں	زمین	خلیفہ	بولے	کیا تو بنائے گا	اُس میں	جو

فرشتوں سے کہا ”میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔“ انھوں نے کہا ”کیا تو اُسے بنائے گا

یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَاۤءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ

فساد کرے گا	اُس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم	ہم تسبیح کرتے ہیں	ساتھ تعریف تیری	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں

جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے؟ جبکہ ہم تیری تسبیح اور تعریف کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے

لَكَ ۭ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۤءَ كُلَّهَا

تیرے لیے	کہا	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے

رہتے ہیں۔“ اللہ نے فرمایا ”جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کے نام سکھا دیے۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰۤىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَاۤءِ هٰٓؤُلَاۤءِ اِنْ كُنْتُمْ

پھر	اس نے پیش کیے وہ	پر	فرشتوں	پھر اس نے کہا	تم بتاؤ مجھے	نام	ان کے	اگر	تم ہو

اور پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا ”اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں

صٰدِقِیْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

سچے	انھوں نے کہا	پاک ہے تو	نہیں	علم	ہم کو	مگر	جو	تو نے سکھایا ہمیں	بے شک تو	تو ہی ہے

کے نام بتاؤ؟“ فرشتوں نے کہا ”تو پاک ہے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بے شک تو

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿32﴾ قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۤىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

جاننے والا	حکمت والا	فرمایا	اے آدم	تو بتا دے ان کو	نام ان کے	پھر جب	بتائے ان کو

علم والا حکمت والا ہے۔“ پھر فرمایا ”اے آدم علیہ السلام! انھیں بتاؤ ان چیزوں کے نام!“ جب آدم علیہ السلام نے انھیں ان

بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

نام ان کے	فرمایا	کیا نہیں	میں نے کہا	تمہیں	بے شک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں	اور زمین کی

چیزوں کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرشتوں سے کہا ''کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں اور زمین کے بھید میں ہی جانتا ہوں اور

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم	تم چھپاتے تھے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو

میں تمہارا ظاہر و باطن سب جانتا ہوں!'' اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڭ وَكَانَ مِنَ

تم سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اُس نے انکار کیا	اور تکبر کیا	اور وہ ہو گیا	سے

''آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ!'' وہ فوراً جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ اس نے حکم نہ مانا بلکہ تکبر کیا اور وہ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

کافروں	اور ہم نے کہا	اے آدم	تو رہ	تو	اور بیوی تیری	جنت میں	اور تم دونوں کھاؤ	اس میں سے

میں سے ہو گیا۔ پھر ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا ''تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

خوب	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جاؤ	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	سے

چاہو خوب مزے سے کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠

ظالموں	پس پھسلا دیا اُن دونوں کو	شیطان نے	اُس سے	پھر نکال دیا دونوں کو	اُس سے کہ	وہ دونوں تھے	جس میں

سے ہو جاؤ گے۔'' لیکن شیطان نے ان دونوں کو بہکا دیا اور انھیں اس عیش سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

اور ہم نے کہا	تم سب اترو	بعض تمہارے	بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	میں	زمین	ٹھکانا ہے

اور ہم نے حکم دیا ''تم سب یہاں سے چلے جاؤ، تم دونوں فریق ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہیں دنیا میں ایک مدت تک رہنا

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ

اور فائدہ	تک	ایک وقت	پھر سیکھ لیے	آدم نے	سے	رب اپنے	چند کلمے	پھر توبہ قبول کی	اس کی

اور فائدہ اُٹھانا ہے۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے (دعا کے) چند الفاظ سیکھ لیے جن کی برکت سے اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔

إِنَّهُۥ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿37﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا

بے شک وہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	ہم نے کہا	تم اُترو	اُس سے	سارے	پس اگر

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ پھر ہم نے حکم دیا ”تم سب یہاں سے چلے جاؤ۔ اگر میری

يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

آئے تمھارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو کوئی	پیروی کرے	ہدایت میری کی	تو نہیں	خوف	اُن پر	اور نہ

طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے، انھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿38﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	اور انھوں نے جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	وہی ہیں	والے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو کفر کی راہ پر چلیں گے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے، وہ دوزخی

النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿39﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي 4 ع 10 4

آگ	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اے بیٹو	یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو

ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔“ اے بنی اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمھیں

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿40﴾

میں نے انعام کی	تم پر	اور تم پورا کرو	عہد میرا	میں پورا کروں گا	تمہارے عہد کو	اور صرف مجھ سے	پس تم ڈرو

عطا کیں۔ اُس عہد کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اُس عہد کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور صرف مجھ سے ڈرو۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ

اور ایمان لاؤ	اُس پر جو	میں نے اتارا	تصدیق کرنے والا	اُس کے جو	پاس تمہارے ہے	اور نہ	تم ہو	پہلے	کافر

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے اتاری ہے جو اُس کتاب کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے

بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿41﴾

اس کے	اور نہ	تم خریدو	بدلے آیتوں میری کے	مال	تھوڑا	اور صرف مجھ سے	پس تم ڈرو مجھ سے

موجود ہے۔ ایسا نہ ہو دوسروں سے پہلے تم اس کا انکار کر بیٹھو۔ یاد رکھو، دنیا کا حقیر معاوضہ لے کر میری آیتیں نہ بیچو، اور مجھی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿42﴾ وَأَقِيمُوا

اور نہ تم ملاؤ	حق کو	ساتھ باطل کے	اور نہ تم چھپاؤ	حق کو	جبکہ تم	جانتے ہو	اور تم قائم کرو

اور تم حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچ کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ اور تم نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا

کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کا کہتے ہو

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

اور تم بھلا دیتے ہو	جانوں اپنی کو	جب کہ تم	تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا پس نہیں	تم سمجھتے

مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم کتاب پڑھتے ہو! کیوں تم سمجھتے نہیں؟۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿45﴾

اور تم مدد مانگو	صبر سے	اور نماز سے	اور بے شک وہ	ضرور بھاری ہے	مگر	پر	عاجزی کرنے والوں

اور تم صبر اور نماز سے مدد لو۔ یہ کام مشکل تو ہے مگر اُن لوگوں کے لیے مشکل نہیں جو اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِىْٓ 5 ع 7 5

جو لوگ کہ	یقین رکھتے ہیں	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	لوٹنے والے ہیں	اے بیٹو

جو یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! نصف

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور میں نے	فضیلت دی تمہیں	پر

میرے احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کیے۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں دنیا والوں پر فضیلت

الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

تمام جہانوں	اور تم ڈرو	اس دن سے کہ	نہ	کام آئے گی	کوئی جان	کے	کسی جان	کچھ بھی

دی تھی۔ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی اور کے کام نہ آئے گی، نہ کسی

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

اور نہ قبول کی جائے گی	اُس سے	سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اُس سے	بدلہ	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے

کی سفارش مانی جائے گی، نہ کسی سے مال لے کر اسے چھوڑا جائے گا اور نہ کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

اور جب	ہم نے نجات دی تمہیں	سے	قومِ	فرعون	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	بُرا	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا۔ وہ تمہارے

أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہارے بیٹوں کو | اور زندہ چھوڑتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور میں | اس | آزمائش تھی | طرف سے | رب تمہارے کی

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيمٌ ﴿49﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

بڑی | اور جب | ہم نے پھاڑا | تمہارے لیے | سمندر کو | پھر ہم نے بچایا تم کو | اور ہم نے غرق کردیا | قوم | فرعون کو

آزمائش تھی۔ یاد کرو جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہیں پار کرایا اور بچا لیا، مگر تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کی قوم

وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿50﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ

اور تم | تم دیکھتے تھے | اور جب | ہم نے وعدہ کیا | موسیٰ سے | چالیس | راتوں کا | پھر

کو غرق کر دیا۔ یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو چالیس راتوں کے وعدے پر بلایا۔ پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ﴿51﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم

تم نے بنالیا | بچھڑا (معبود) | سے | بعد اس کے | اور تم ہو | ظالم | پھر | ہم نے معاف کیا | تم سے

ان کے پیچھے تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم بنے۔ اس کے باوجود ہم نے تمہیں

مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿52﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

سے | بعد | اُس کے | تاکہ تم | تم شکر کرو | اور جب | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب

معاف کیا، تاکہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿53﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ

اور فرق کرنے والی | تاکہ تم | ہدایت پاؤ | اور جب | کہا | موسیٰ نے | قوم اپنی کو | اے میری قوم

جو حق و باطل کا فرق بتاتی تھی، تاکہ اُس کے ذریعے تم ہدایت حاصل کرو۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اے لوگو! تم

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ

بے شک تم | تم نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | ساتھ (خدا) بنانے اپنا | بچھڑے کو | پس تم توبہ کرو | طرف | پیدا کرنے والے اپنے کی

نے بچھڑے کی پوجا کر کے اپنے اُوپر بڑا ظلم کیا۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو

فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ ۚ فَتَابَ

پھر تم قتل کرو | اپنی جانوں کو | یہ | بہتر ہے | تمہارے لیے | نزدیک | تمہارے پیدا کرنے والے | پھر توبہ قبول کی

اور اپنے مجرموں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو۔ باری تعالیٰ نے تمہارے لیے یہی بہتر فیصلہ فرمایا ہے۔“ پھر اللہ نے تمہاری

عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

تمہاری	بے شک وہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہ

توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا تھا ''اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ

ہم ایمان لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک کہ	ہم دیکھیں	اللہ کو	ظاہر	سو پکڑا تم کو	بجلی نے	اور تم

ہم اللہ کو خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں، تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے۔'' اس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے تم پر بجلی گری اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾

تم دیکھتے تھے	پھر	ہم نے دوبارہ زندہ کیا تم کو	سے	بعد	موت تمہاری کے	تاکہ تم	تم شکر کرو

ہلاک ہوگئے۔ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں اُٹھایا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا

اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا	اور ہم نے اتارا	اوپر تمہارے	من	اور سلویٰ	تم کھاؤ

ایک وقت وہ تھا جب ہم نے تمہارے اُوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ تمہارے لیے من وسلویٰ کا رزق اتارا۔ تاکہ ہماری عطا کی ہوئی

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

سے	پاکیزہ چیزوں	جو	ہم نے دیں تم کو	اور نہیں	انھوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر

پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ لیکن اس کے بعد انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا خود اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

وہ ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم داخل ہوجاؤ	اس	بستی میں	پھر تم کھاؤ	اُس سے	جہاں

کرتے رہے۔ یاد کرو جب ہم نے حکم دیا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور وہاں جیسے چاہو، خوب

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

تم چاہو	خوب	اور تم داخل ہو	دروازے سے	جھکتے ہوئے	اور تم کہو	بخشش ہو	ہم بخش دیں گے	تمہارے لیے

کھاؤ پیو۔ جب اس بستی کے دروازے میں داخل ہونے لگو تو تمہارے سر جھکے ہوئے ہوں اور زبانیں توبہ واستغفار کر رہی ہوں۔

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ

خطائیں تمہاری	اور ضرور ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل دیا	جن لوگوں نے	ظلم کیا	بات کو	سوائے

اس پر ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور ٹھیک حکم بجالانے والوں کو اپنے فضل وکرم سے نوازیں گے۔ مگر ان ظالموں نے

الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ

جو	کہی گئی	ان کو	پھر ہم نے اتارا	پر	اُن کے جنھوں نے	ظلم کیا	عذاب	سے	آسمان

ہمارے حکم کو بدل ڈالا تو ہم نے ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر آسمان سے

6 ع 13 6 بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿59﴾ وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ

بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	پس ہم نے کہا	تو مار

عذاب نازل کیا۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی، تو ہم نے حکم دیا ”اپنا عصا اس پتھر

بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ

اپنے عصا کو	پتھر پر	پھر بہہ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	البتہ	معلوم کر لی	سب

کی چٹان پر مارو“ عصا مارتے ہی بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے پانی لینے کی

اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى

لوگوں نے	اپنی پانی لینے کی جگہ	تم کھاؤ	اور پیو	سے	رزق	اللہ کے	اور نہ	تم پھرو	میں

جگہ معلوم کر لی۔ ان سے کہا گیا اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، مگر زمین میں فساد

الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿60﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

زمین	فساد پھیلاتے ہوئے	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہ	ہم صبر کریں گے	اوپر	کھانے

نہ پھیلاؤ۔ یاد کرو جب تم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا ”ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں

وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ

ایک	پس تو دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ نکالے	ہمارے لیے	وہ جو	اُگاتی ہے	زمین	جیسے

کر سکتے، لہٰذا تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں زمینی پیداوار مہیا کرے:

بَقۡلِهَا وَقِثَّآٮِٕهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ

ترکاری اس کی	اور ککڑی اس کی	اور لہسن اس کا	اور مسور اس کا	اور پیاز اس کا	اس نے کہا	کیا تم بدلتے ہو	اُسے جو

ساگ، ککڑی، لہسن، مسور اور پیاز۔“ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کیا تم بہتر چیز کے بدلے

هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ

وہ	گھٹیا ہے	بدلے اس کے جو	وہ	بہتر ہے	تم اُترو	شہر میں	پھر بے شک	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے مانگا

کمتر چیز لینا چاہتے ہو؟ اچھا، کسی بستی میں چلے جاؤ وہاں تمہیں سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

اور ڈال دی گئی	اُن پر	ذلت	اور محتاجی	اور وہ پھرے	ساتھ غضب کے	سے	اللہ	یہ

پھر بنی اسرائیل پر ذلت اور محتاجی مسلّط کی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے، کیونکہ وہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

اس لیے کہ وہ	تھے	وہ انکار کرتے	نشانیوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے تھے	نبیوں کو	ناحق

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ 7 ع 2 7

یہ اس لیے	کہ جو	انھوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور جو لوگ

اور چونکہ انھوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔ نجات کسی خاص قوم کے لیے نہیں، خواہ وہ مسلمانوں کی قوم ہو،

هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور عمل کرے

یہودیوں کی ہو، عیسائیوں کی ہو یا صابیوں کی۔ آخرت میں نجات صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اچھا	تو ان کے لیے	ثواب ان کا ہے	پاس	رب اُن کے	اور نہیں	ڈر	اُن پر	اور نہ	وہ

لائیں اور نیک کام کریں۔ ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا

غمگین ہوں گے	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد تمہارا	اور ہم نے اُٹھایا	اوپر تمہارے	طور پہاڑ کو	تم پکڑو

ہوں گے۔ اور اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور اُس وقت طور پہاڑ کو تمہارے اوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

جو	ہم نے دیا تم کو	ساتھ مضبوطی کے	اور تم یاد کرو	جو	اُس میں ہے	تاکہ تم	تم بچو	پھر	تم پھر گئے

جو کتاب ہم نے تمھیں دی، اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اسے اچھی طرح یاد رکھو، تاکہ اللہ کے عذاب

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ

سے	بعد	اس کے	پس اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اُس کی	ضرور تم ہوتے	سے

سے بچ جاؤ۔ مگر اس کے بعد تم اس عہد سے پھر گئے۔ پھر اگر اللہ اپنا فضل و کرم نہ فرماتا تو تم ہلاک ہو

الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

نقصان اٹھانے والوں	اور البتہ بے شک	تم نے جانا	ان کو جو	حد سے نکل گئے	تم میں سے	بارے	ہفتے کے دن کے	پھر ہم نے کہا

چکے ہوتے!۔ اور تمہیں اپنے اُن لوگوں کا قصہ یاد ہے جنہوں نے ہفتے کے دن کے بارے میں زیادتی کی۔ ہم نے اُنہیں کہا ''تم

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

اُن کو	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس ہم نے بنایا اس کو	عبرت	اُن کے لیے جو	سامنے اس کے تھے

ذلیل بندر بن جاؤ!''۔ ہم نے اس واقعے کو ان لوگوں کے لیے جو اُس وقت موجود تھے اور اُن کے لیے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو	پیچھے اُن کے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	بے شک	اللہ

جو بعد میں آئے، عبرت کا نمونہ بنا دیا اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت رکھ دی۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

وہ حکم دیتا ہے تم کو	کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	کہنے لگے	کیا تو ہم کو بناتا ہے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ لیتا ہوں	اللہ کی

قوم سے کہا ''اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ایک گائے ذبح کرو۔'' انھوں نے کہا ''کیا ہم سے مذاق کرتے ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''میں اس

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

کہ	میں ہو جاؤں	سے	جاہلوں	کہنے لگے	دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ بیان کرے	ہم کو	وہ

بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا نادان بنوں۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے پوچھو، وہ ہمیں بتائے کہ گائے

هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ

کیسی ہے	اس نے کہا	بے شک	وہ کہتا ہے	بے شک وہ	گائے	نہ	بوڑھی	اور نہ	بچی	جوان ہے

کیسی ہے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ نوجوان بلکہ درمیانی

بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

درمیان میں	اس کے	پس کر گزرو	جس کا	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	کہنے لگے	دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ واضح کردے

عمر کی ہو۔ اب تم اس حکم پر جلد عمل کرو۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے معلوم کرو، وہ ہمیں واضح طور پر بتائے اس گائے

لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا

ہم کو	کیسا ہے	رنگ اس کا	اس نے کہا	بے شک وہ	کہتا ہے	بے شک وہ ہے	گائے	زرد	گہرا ہے	رنگ اس کا

کا رنگ کیسا ہے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گہرے زرد رنگ کی ہے، جو دیکھنے والوں کو

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ

وہ خوش کرتی ہو	دیکھنے والوں کو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ واضح کرے	ہم کو	کیسی ہے	وہ	بے شک

اچھی معلوم ہو۔“ پھر وہ کہنے لگے ”تم اپنے رب سے درخواست کرو وہ ہمیں صاف طور پر بتائے وہ گائے کیسی ہے؟ کیونکہ گائے کے

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾ قَالَ اِنَّهٗ

گائے	شبے والی ہوگئی	ہم پر	اور بے شک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے	ضرور راہ پانے والے	اس نے کہا	بے شک

بارے میں ہم شبے میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم جلد ہی اُس گائے کا پتہ چلا لیں گے۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اللہ

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

وہ کہتا ہے	بے شک وہ	گائے ہے	نہ	جوتی ہوئی کہ	وہ پھاڑے	زمین کو	اور نہ	وہ پانی پلاتی	کھیتی کو

فرماتا ہے وہ گائے ایسی ہو جس سے کوئی کام نہ لیا جاتا ہے۔ وہ زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہے۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

صحیح سالم ہو	نہیں	داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو لایا	صحیح بات	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے	اور نہ

وہ صحیح سالم ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔“ وہ بولے ”اب تم نے ٹھیک بات کہی۔“ پھر انھوں نے وہ گائے ذبح تو کر دی مگر وہ یہ کام

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ۧ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ 8 ع 10 8

وہ نزدیک تھے	وہ ایسا کرتے	اور جب	تم نے قتل کیا	ایک جان کو	پھر تم جھگڑے	اس میں	اور اللہ	نکالنے والا ہے،

کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ اور یاد کرو جب تم نے ایک آدمی قتل کر دیا۔ پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام لگاتے تھے۔ حالاں کہ

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

جو	تم تھے	تم چھپاتے	پھر ہم نے کہا	تم مارو اس کو	اس کے بعض (حصے) سے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ

اللہ اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا تھا جسے تم چھپانا چاہتے تھے۔ اس پر ہم نے حکم دیا

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

مُردوں کو	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	نشانیاں اپنی	تا کہ تم	تم سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	دل تمہارے

کہ اسی گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا مردہ آدمی کی لاش پر مارو، وہ زندہ ہو جائے گا۔ اللہ اسی طرح مردہ انسانوں کو زندہ کرے گا، اور

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ

سے	بعد	اس کے	پھر وہ	جیسے پتھر ہیں	یا	زیادہ ہیں	سختی میں	اور بیشک	بعض

تمہیں وہ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اس واقعے کے بعد تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے بلکہ ان سے بھی زیادہ

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھر ہیں	کہ	بہہ نکلتی ہیں	اس سے	نہریں	اور بے شک	ان میں ہے	کہ جو	پھٹ جاتا ہے	پھر نکلتا ہے

سخت! کیونکہ بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ بعض جب پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی

مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اُس سے	پانی	اور بے شک	اُن میں ہے	کہ جو	گر پڑتا ہے	سے	خوف	اللہ کے	اور نہیں	اللہ

نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور یاد رکھو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	کہ	وہ ایمان لائیں	تمہارے لیے	اور بے شک	تھا

بے خبر نہیں۔ مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؟ حالاں کہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سنتے تھے	کلام	اللہ کا	پھر	بدل ڈالتے تھے اسے	سے	بعد	جو

ان کا ایک گروہ جب اللہ کا کلام سنتا ہے تو اُسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر

عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

وہ سمجھے اُسے	اور وہ	وہ جانتے	اور جب	ملتے ہیں	اُن سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب

بدل دیتا ہے۔ اور یہ لوگ جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم بھی ایمان لائے ہیں۔“ لیکن جب

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ

اکیلے ہوتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کی	تو کہتے ہیں	کیا تم بتاتے ہو ان کو	جو کچھ	کھولا ہے	اللہ نے

آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”کیا تم مسلمانوں کے سامنے وہ باتیں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تمہیں بتائی ہیں،

عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَا

تم پر	تاکہ وہ حجت کریں تم سے	اس کے ساتھ	پاس	تمہارے رب کے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	کیا	نہیں

تاکہ وہ کل کو تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف بحث کریں؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟“ کیا ان

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾ وَمِنْهُمْ

وہ جانتے	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں

لوگوں کو معلوم نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔! اور اُن میں ایسے

النصف

أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾

ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ جانتے	کتاب کو	مگر	تمنائیں	اور نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں

ان پڑھ ہیں جو کتابُ اللہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس خوش فہمیوں اور وہم وگمان کے سوا کچھ نہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

پس ہلاکت ہے	اُن کے لیے	جو لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر	کہتے ہیں	یہ ہے	سے

پس خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور کہتے ہیں "یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

طرف	اللہ کی	تا کہ وہ خریدیں	بدلے اُس کے	مال	تھوڑا	پس ہلاکت ہے	اُن کے لیے	اُس سے جو	لکھا

نازل ہوا ہے" تا کہ اس طرح وہ دنیا کا حقیر مال حاصل کر لیں۔ پس خرابی ہے ان کے لیے اس تحریر کی وجہ سے جو

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اُن کے ہاتھوں نے	اور ہلاکت ہے	اُن کے لیے	اُس سے جو	وہ کماتے ہیں	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ	ہمیں چھوئے گی	آگ

ان کے ہاتھوں نے لکھی! اور ان کے لیے خرابی ہے ان کی اس کمائی کے سبب سے جو وہ کماتے ہیں! اور وہ کہتے ہیں "ہمیں دوزخ کی

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ

مگر	چند دن	گنتی کے	کہہ دیجیے	کیا تم نے لیا ہے	طرف سے	اللہ کی	کوئی عہد	پھر ہرگز نہ	خلاف کرے گا

آگ نہیں چھوئے گی۔ اگر دوزخ میں ڈالے گئے تو صرف چند دنوں کے لیے ڈالے جائیں گے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان

اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ	اپنا عہد	یا	تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	ہاں کیوں نہیں	جو کوئی

سے کہیں" کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے، جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرے گا، یا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے

كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

کمائے	برائی	اور گھیر لے	اس کو	برائی اس کی	پھر وہ لوگ ہیں	والے	آگ	وہ ہیں

ہو جو تم نہیں جانتے۔ بات یہ ہے جس نے کوئی برائی کی اور اُس کے گناہ نے اسے برباد کیا تو ایسے لوگ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	وہی ہیں	والے

ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، وہ جنتی

9 ع 11 9 الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؏ ﴿82﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

جنت	وہی ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جب	ہم نے لیا	وعدہ	بنی	اسرائیل سے

ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	اور والدین سے	حسن سلوک کرنا	اور رشتہ داروں سے	اور یتیموں سے

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا، یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ

اور مسکینوں سے	اور تم کہو	لوگوں کے لیے	اچھی بات	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور تم دو	زکوۃ	پھر

اور مسکینوں سے ہمدردی کرنا، لوگوں سے شریفانہ گفتگو کرنا، نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا۔ مگر

تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

تم نے منہ پھیرا	مگر	تھوڑے	تم سے	اور تم ہو	منہ پھیرنے والے	اور جب	ہم نے لیا

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور تم پھر جانے والے لوگ ہو۔ یاد کرو جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ

پختہ عہد تمہارا	نہ	تم بہاؤ	خون اپنے	اور نہ	تم نکالو	اپنے آپ کو	سے

عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو اُن کے گھروں سے بے گھر

دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

بستیوں اپنی	پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو	پھر	تم	وہی ہو

نہ کرنا۔ تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور تم خود اس کے گواہ رہے۔ مگر پھر یہ تم ہو جو اپنوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ

جو قتل کرتے ہو	اپنے لوگوں کو	اور تم نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنے میں سے	سے	اُن کے گھروں	تم مدد پہنچاتے ہو

کو قتل کرتے ہو۔ اپنے لوگوں کو گھروں سے جلا وطن کرتے ہو۔ ان کے مقابلے میں دشمنوں کی

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

خلاف ان کے	گناہ سے	اور زیادتی سے	اور اگر	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	تم فدیہ دے کر چھڑواتے ہو انہیں	اور وہ

مدد کرتے ہو، گناہ اور ظلم کرنے کے لیے۔ لیکن جب وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالاں

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ

حرام تھا	تم پر	نکالنا ان کا	کیا پس تم ایمان لاتے ہو	بعض پر	کتاب کے	اور تم انکار کرتے ہو

کہ اُن کو اُن کے گھروں سے نکالنا ہی تمہارے لیے حرام تھا۔ کیا تم کتابُ اللہ کے ایک حصے کو مانتے اور دوسرے کا انکار

بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ

بعض کا	پس کیا	بدلہ ہے	جو	وہ کرے	ایسا	تم میں سے	مگر	ذلت	میں	زندگی

کرتے ہو؟ تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں ذلیل

الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

دنیا کی	اور دن	قیامت کے	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	بہت سخت	عذاب کے	اور نہیں	اللہ

و خوار ہوں اور مرنے کے بعد قیامت کے دن انھیں سخت عذاب میں ڈالا جائے۔ اور اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

بے خبر	اُس سے جو	تم کرتے ہو	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	خریدی	زندگی	دنیا کی

بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے

بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ وَلَقَدْ 10 ع 4 10

بدلے آخرت کے	پھر نہیں	وہ کم ہوگا	اُن سے	عذاب	اور نہ	ان کی	مدد کی جائے گی	اور البتہ بے شک

دنیا خریدی۔ پھر نہ تو ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ انھیں کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ اور ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم باری باری لائے	سے	بعد اُس کے	رسول	اور ہم نے دیں	عیسیٰ

نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس کے بعد ہم نے لگاتار رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو کھلی

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

ابن	مریم کو	کھلی نشانیاں	اور ہم نے مدد کی اُس کی	ساتھ روح	پاک کے	کیا پھر جب کبھی	آیا تمہارے پاس

نشانیاں اور معجزے دیے۔ اور روحِ پاک جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔ لیکن جب بھی کوئی رسول ایسا

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫

کوئی رسول	ساتھ اُس کے جو	نہ	چاہتے تھے	جی تمہارے	تم نے تکبر کیا	پھر ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا

حکم لے کر آتا جو تمہاری خواہش نفس کے خلاف ہوتا، تم اسے ٹھکرا دیتے۔ پھر تم بعض رسولوں کو جھٹلاتے

وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿87﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ

اور ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے۔	اور اُنہوں نے کہا	دل ہمارے	غلافوں میں ہیں	بلکہ	لعنت کی ہے اُن پر	اللہ نے	اُن کے کفر کی وجہ سے

اور بعض کو قتل کر ڈالتے تھے۔ یہودی کہتے ہیں ''ہمارے دل محفوظ ہیں۔'' حالاں کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت

فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿88﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

پس تھوڑے ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور جب	آئی اُن کے پاس	کتاب	سے	طرف	اللہ کی

کردی۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آگئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

تصدیق کرنے والی	اُس کی جو	ساتھ اُن کے ہے	اور وہ تھے	سے	پہلے	فتح مانگتے	خلاف	اُن کے جو

جو اُس کتاب کو سچا کرنے والی ہے جو اُن کے ہاں پہلے سے موجود تھی، اور جبکہ وہ اس نئی کتاب کے نازل ہونے سے پہلے تک

كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

کافر ہوئے	پھر جب	آیا اُن کے پاس	جسے	اُنہوں نے پہچان لیا	تو انکار کیا	اُس کا	پس لعنت ہو	اللہ کی	پر

دعائیں مانگا کرتے تھے کہ انہیں آخری نبی کی بعثت کے ذریعے سے کافروں کے مقابلے میں فتح نصیب ہو۔ مگر جب وہ چیز سامنے

الْكَافِرِينَ ﴿89﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

کافروں	بُرا ہے جو کچھ	اُنہوں نے بیچا	بدلے اُس کے	جانوں اپنی کو	کہ	وہ انکار کریں	اس کا جو	نازل کیا	اللہ نے

آگئی جس کا انہیں انتظار تھا تو اسے اچھی طرح پہچان لینے کے بعد ماننے سے انکار کر دیا۔ ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ان

بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

سرکشی کرتے ہوئے	کہ	نازل کرے	اللہ	سے	فضل اپنے	پر	جس کے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں

لوگوں نے ایک بُری چیز حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ اور یہ تو اس کا انکار کر رہے ہیں جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿90﴾ وَإِذَا قِيلَ

پھر وہ لوٹے	ساتھ غضب کے	پر	غضب	اور کافروں کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جب	کہا جائے

ان کا یہ انکار محض اس ضد کی وجہ سے ہے کہ کیوں اللہ نے اپنے بندوں میں سے ایک خاص بندے پر اپنا فضل کیا۔ ایسے لوگوں پر اللہ

لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا

اُن کو	تم ایمان لاؤ	اُس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائیں گے	اُس پر جو	نازل ہوا	ہم پر

کا غضب ہی غضب ہے اور ان کافروں کو ذلیل کرنے والا عذاب دیا جائے گا۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ''اللہ نے جو کتاب

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ

اور وہ انکار کرتے ہیں	اُس کا جو	اُس کے علاوہ ہے	اور وہ	سچ ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کی جو	ساتھ اُن کے ہے	کہہ دیجیے	پس کیوں

نازل کی ہے اس پر ایمان لاؤ'' تو کہتے ہیں ''ہم صرف اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے ہاں نازل ہوئی تھی۔'' اور وہ اس

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (91) وَلَقَدْ

تم قتل کرتے تھے	نبیوں کو	اللہ کے	سے	پہلے	اگر	تم ہو	ایمان والے۔	اور بے شک

کتاب کو نہیں مانتے۔ حالاں کہ یہ کتاب برحق ہے اور اُن کی کتاب کی پیش گوئی کو سچ دکھانے والی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ کھلی نشانیوں کے	پھر	تم نے معبود بنایا	بچھڑے کو	سے	بعد اُس کے	اور تم ہو

اِن سے پوچھیں ''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو اس سے پہلے اللہ کے رسولوں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟'' اور موسیٰ علیہ السلام تو تمہارے

ظٰلِمُوْنَ (92) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

ظالم	اور جب	ہم نے لیا	عہد تم سے	اور ہم نے اُٹھایا	تم پر	طور پہاڑ کو	تم پکڑو	جو

پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ مگر تم نے اُن کے پیٹھ پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور اس کی پُوجا شروع کر دی۔ اور تم تو ہو ہی

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ

ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے	اور تم سُنو	اُنہوں نے کہا	ہم نے سُنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور پلا دی گئی	میں

ظالم!۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا اور اُس وقت طور پہاڑ کو تمہارے اُوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے

قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ

اُن کے دلوں (محبت)	بچھڑے کی	بسبب کُفر اُن کے	کہہ دیجیے	بُری ہے وہ چیز	حکم دیتا ہے	جس کا	ایمان تمہارا	اگر

رہے ہیں اُسے مضبوطی سے پکڑو، غور سے سنو اور اُس پر عمل کرو۔ تمہارا جواب یہ تھا کہ ''ہم نے سن لیا مگر مانیں گے نہیں۔'' اصل میں

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ

تم ہو	ایمان والے	کہہ دیجیے	اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا	نزدیک	اللہ کے

اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت وعقیدت پیدا کر دی گئی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں

خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (94)

مخصوص	سے	سوائے	لوگوں کے	پس تم تمنا کرو	موت کی	اگر	تُم ہو	سچے۔

''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو یہ کیسا ایمان ہے جو تمہیں برائی سکھاتا ہے؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں ''اگر اللہ کے

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے اُس کی	کبھی بھی	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

ہاں آخرت کے گھر کی ساری نعمتیں صرف تمہارے ہی لیے ہیں تو پھر تمہیں اُن کو حاصل کرنے کے لیے موت کی آرزو کرنی چاہیے اگر

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ مع

ظالموں کو۔	اور البتہ آپ پائیں گے اُن کو	بڑے خواہش مند	لوگوں میں	پر	زندگی	اور سے	جن لوگوں نے

تم سچے ہو۔" مگر یہ لوگ اپنے برے کرتوتوں کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے۔ اللہ ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اے

اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ

شرک کیا	وہ چاہتا ہے	ہر کوئی ان میں سے	کاش	اُسے عمر دی جائے	ہزار	سال	اور نہیں	وہ

نبی ﷺ! یہ یہودی تو مشرکوں سے بھی بڑھ کر دنیا پرست ہیں۔ ان میں ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار برس جیے۔ حالاں کہ اتنی طویل

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ 11 ع 10 11

بچانے والا اس کو	سے	عذاب	کہ	عمر دیا جانا	اور اللہ	دیکھتا ہے	اُسے جو	وہ کرتے ہیں۔

مدت جینا بھی اُسے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ

کہہ دیجیے	جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	پس بے شک اس نے	نازل کیا اسے	پر	دل آپ کے	حکم سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ان میں سے جو جبریلؑ کا مخالف ہے وہ جان لے کہ جبریلؑ وہ ہے جس نے اللہ

اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾

اللہ کے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کے لیے جو	آگے ہے اُس کے	اور ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	مومنوں کے لیے

کے حکم سے نبی ﷺ کے دل پر ایسا کلام نازل کیا ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والا ہے اور ایمان والوں

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ

جو کوئی	ہے	دشمن	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں کا	اور اُس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک

کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا، اُس کے رسولوں کا، جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کا، تو اللہ

اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ

اللہ	دشمن ہے	ایسے کافروں کا	اور البتہ	ہم نے نازل کیں	طرف آپ کی	نشانیاں	کھلی	اور نہیں	انکار کرتے

بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر بڑی واضح نشانیاں اتاری ہیں اور ان کا انکار وہی کر سکتے ہیں

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

اُن کا	مگر	نافرمان	کیا جب کبھی	انہوں نے وعدہ کیا	وعدہ	پھینک دیا اُسے	ایک گروہ نے	اُن میں سے

جو بڑے نافرمان ہوں۔ بنی اسرائیل کا حال یہ ہے کہ جب کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کا ایک گروہ اسے توڑ پھینکتا ہے۔ اصل بات یہ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

بلکہ	اکثر اُن کے	نہیں	ایمان لائیں گے	اور جب	آیا اُن کے پاس	رسول	سے	نزدیک	اللہ

ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ رسول ﷺ آیا جو اُن کی اپنی کتاب کو سچا

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

تصدیق کرنے والا	اُس کے لیے جو	ساتھ اُن کے ہے	پھینک دیا	ایک گروہ نے	سے	اُن لوگوں میں کہ	وہ دیے گئے	کتاب	کتاب کو

کرنے والا تھا، تو اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کتابُ اللہ کو اس طرح

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اللہ کی	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	جیسے کہ وہ	نہیں	وہ جانتے۔	اور پیچھے لگے	اُس کے جو	وہ پڑھتے تھے

پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں۔ اور وہ اُس چیز کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

شیطان	میں	حکومت	سلیمان علیہ السلام کی	اور نہیں	کُفر کیا	سلیمان علیہ السلام نے	اور لیکن	شیطانوں نے

پڑ گئے جو سلیمان علیہ السلام کی سلطنت میں شیطان پڑھتے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے ہرگز کفر نہیں کیا۔ کفر تو اُن شیطانوں نے کیا

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

کُفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور جو	نازل کیا گیا	اُوپر	دو فرشتوں کے	بابل میں

جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس کے پیچھے بھی پڑ گئے جو بابل شہر میں دو فرشتوں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا

ہاروت	اور ماروت	اور نہیں	وہ دونوں سکھاتے تھے	کو	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہتے	بے شک ہیں

ہاروت اور ماروت پر اُتاری گئی۔ حالاں کہ وہ فرشتے اُس وقت تک کسی کو کچھ نہ بتاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ”دیکھو، ہم تمہاری

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

ہم	آزمائش	پس نہ	تُو کافر ہو	پھر وہ سیکھتے تھے	اُن دونوں سے	جو	وہ جُدائی ڈالتے تھے	اُس سے

آزمائش کے لیے آئے ہیں اس لیے تم کافر نہ بنو۔“ مگر وہ ان سے ایسا عمل سیکھتے تھے جس کے ذریعے میاں بیوی

بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

درمیان	مرد	اوراُس کی بیوی کے	اورنہیں تھے	وہ	نقصان پہنچانے والے	ساتھ اس کے	کسی	ایک کو	مگر	حکم سے

میں جدائی ڈال سکیں۔ حالاں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا کچھ بگاڑ نہیں

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ

اللہ کے	اور وہ سیکھتے تھے	جو	وہ نقصان دیتا ہے اُن کو	اور نہیں	وہ فائدہ دیتا اُن کو	اور بے شک	جان لیا تھا اُنہوں نے	کہ جو کوئی

سکتے تھے۔ مگر وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو ان کے لیے فائدہ مند ہونے کی بجائے اُلٹا نقصان دہ تھیں۔ وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ

اشۡتَرٰٮهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ

خریدے اُس کو	نہیں	واسطے اُس کے	میں	آخرت	کوئی	حصہ	اور ضرور بُرا ہے	جو	انہوں نے بیچا	بدلے اُس کے

جو کوئی ایسی چیز کا خریدار بنے گا اسے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے میں اُنہوں نے

اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿102﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ

اپنی جانوں کو	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے۔	اور اگر	یہ کہ وہ	ایمان لاتے	اور بنتے پرہیزگار	ضرور ثواب تھا	

اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش وہ سمجھتے!۔ اگر وہ ایمان والے ہوتے اور اللہ سے ڈرتے تو اُنہیں اللہ کی طرف سے ثواب

12 ع 7 12 مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿103﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا

سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	وہ ہوتے	وہ جانتے۔	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

ملتا، جو ان کے حق میں بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے!۔ اے ایمان والو! نبی ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے

تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿104﴾

تم کہو	رَاعِنَا	اور کہو	اُنظرنا	اور تم سنو	اور کافروں کے لیے ہے	عذاب	دردناک

کے لیے رَاعِنَا کی بجائے اُنظُرنَا کہا کرو، اور ان کی بات کو غور سے سنا کرو۔ البتہ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ

نہیں	چاہتے	جولوگ	کافر ہوئے	سے	اہلِ	کتاب	اور نہ	مُشرک	کہ

حقیقت یہ ہے کہ کافر خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے، کبھی نہیں چاہتے کہ تم مسلمانوں

يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ

اُتاری جائے	تم پر	کوئی	بھلائی	سے	ربّ تمہارے	اور اللہ	خاص کرتا ہے	رحمت اپنی	جس پر

پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے نوازنے کے لیے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت	یا

چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

ہم بھلاتے ہیں اُسے	ہم لاتے ہیں	بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا نہیں	تُو نے جانا	کہ بے شک	اللہ	پر

یا اسے نظر انداز کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی اور آیت لے آتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہر	چیز کے	خوب قادر ہے۔	کیا نہیں	تُو نے جانا	کہ	اللہ	اُسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

پر خوب قادر ہے! کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ اَمْ

اور زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہیں	کوئی مددگار۔	کیا

بادشاہی ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُم چاہتے ہو	کہ	تُم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کیے گئے	موسیٰ سے	اس سے	پہلے	اور جو

مسلمانو! کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے اُلٹے سیدھے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے کیے

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

بدل ڈالے	کُفر میں	ایمان کو	تو بے شک	وہ گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	چاہتے ہیں	بہت

گئے؟ جو شخص ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتا ہے وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ اے مسلمانو! حق بات واضح

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا

سے	اہل	کتاب میں	کاش	وہ پھیر دیں تم کو	سے	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے

ہونے کے باوجود بہت سے اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

سے	پاس	اپنے	اُس سے	بعد	کہ	خوب واضح ہو چکا ہے	اُن پر	حق	پس تم معاف کرو

طرح تمہیں بھی کافر بنا دیں۔ مگر تم اُنہیں معاف کر دو

الثلثۃ

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

اور تم درگذر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے۔

اور اُن سے درگزر کرو یہاں تک کہ اس بارے میں اللہ کا کوئی اور حکم آجائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور تم قائم کرو	نماز	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	کوئی	بھلائی

اور تم نماز قائم کرو، اور تم زکوٰۃ ادا کرو، اور تم اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اُس کا

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ

تو تم پاؤ گے اُسے	پاس	اللہ کے	بے شک	اللہ	اُسے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے۔	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ

اجر اللہ کے ہاں ضرور پاؤ گے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں

يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو	وہ ہو	یہودی	یا	عیسائی	یہ ہیں	تمنائیں اُن کی

جنت میں صرف یہودی جائیں گے یا عیسائی جائیں گے۔ یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ

کہہ دیجئے	تم لاؤ	دلیل اپنی	اگر	تم ہو	سچے۔	ہاں کیوں نہیں	جو کوئی	جھکا دے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں ''اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کی دلیل پیش کرو۔'' حقیقت یہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ

چہرہ اپنا	اللہ کے لیے	اور وہ ہے	نیکی کرنے والا	تو اُس کے لیے ہے	اجر اُس کا	پاس	رب اپنے کے	اور نہ	خوف ہوگا

اللہ کے سپرد کردیا، اور وہ نیکوکار بھی ہو تو وہ اپنے رب کے ہاں ضرور اجر پائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف

13 ع 9 13 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى

اُن پر	اور نہ	وہ غمگین ہوں گے۔	اور کہا یہودیوں نے	نہیں	عیسائی	پر

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہودی کہتے ہیں عیسائیوں کا مذہب

شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

کسی چیز	اور کہا	عیسائیوں نے	نہیں	یہودی	پر	کسی چیز	اور وہ	پڑھتے ہیں

غلط ہے اور عیسائی کہتے ہیں یہودیوں کا مذہب غلط ہے حالاں کہ دونوں آسمانی کتاب

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

کتاب	اسی طرح	کہا	انھوں نے جو	نہیں	وہ جانتے	جیسی	بات اُن کی	پھر اللہ

پڑھتے ہیں۔ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں جن کے پاس علم نہیں۔ اللہ قیامت کے دن

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾ وَمَنْ

فیصلہ کرے گا	درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	اُس بارے میں جو	تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے۔	اور کون ہے

اس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ اور اُن سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

بڑا ظالم	اُس سے جو	وہ روکے	مسجدوں سے	اللہ کی	کہ	ذکر ہو	اِن میں	نام اس کا	اور وہ کوشش کرے	میں

بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکیں اور اُن مسجدوں کو اُجاڑنے

خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ

ویران کرنے اُن کو	یہ لوگ	نہ	تھا	اُن کے لیے	کہ	وہ داخل ہوں اُن میں	مگر	ڈرتے ہوئے	اُن کے لیے

کی کوشش کریں۔ اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ وہ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ایسے لوگوں

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ

میں	دنیا	ذلّت ہے	اور اُن کے لیے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	اور اللہ کا ہے

کے لیے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مشرق اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

مشرق	اور مغرب	پس جدھر کو	تم منہ کرو	تو وہیں ہے	چہرہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	وسعت والا

مغرب اللہ کے لیے ہیں۔ تم جس طرف رُخ کرو اسی طرف اللہ موجود ہے۔ بے شک اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي

خوب علم والا۔	اور اُنھوں نے کہا	بنا رکھی ہے	اللہ نے	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	اُس کا	جو کچھ	میں

سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آسمانوں	اور زمین	سب	اُسی کے	فرماں بردار ہیں	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا

اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اور جب	وہ فیصلہ کرے	کسی کام کا	تو صرف	وہ کہتا ہے	اُس کو	ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے۔	اور کہا	انہوں نے جو

وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس یہ فرما دیتا ہے ’’ہوجا‘‘ تو وہ ہوجاتا ہے۔ جو لوگ علم نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ

نہیں	جانتے	کیوں نہیں	ہم سے کلام کرتا	اللہ	یا	آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا

رکھتے وہ کہتے ہیں ’’اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا، یا ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟‘‘ یہی بات وہ لوگ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا

انہوں نے جو	سے	پہلے اُن کے	جیسی	بات اُن کی	ایک جیسے ہوئے	دل اُن کے	بے شک	ہم نے بیان کردی ہیں

بھی کہتے تھے جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ البتہ جو لوگ

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

نشانیاں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ یقین کرتے ہیں۔	بے شک ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا

یقین کرنے والے ہیں، اُن کے لیے ہم نے بہت سی نشانیاں واضح کردی ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے

وَّلَا تُسْــَٔـلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

اور نہیں سوال ہوگا آپ سے	بارے میں	والوں	دوزخ کے۔	اور ہرگز نہ	راضی ہوں گے	آپ سے	یہودی

والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جہاں تک دوزخیوں کا معاملہ ہے، آپ ﷺ اُن کے بارے میں جوابدہ نہیں ہیں۔ یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ

اور نہ عیسائی	جب تک	آپ پیروی کریں	اُن کے مذہب کی	کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے	ہدایت

اور عیسائی تو اس وقت تک تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کا مذہب اختیار نہ کرلو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور البتہ اگر	آپ پیچھے چلیں	اُن کی خواہشوں کے	بعد	اُس کے جو	آیا آپ کے پاس	سے	علم

اللہ کی ہدایت ہی سچی ہدایت ہے۔ لیکن اگر تم اللہ کی طرف سے صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے

وقف منزل

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

نہیں آپ کے لیے	سے	اللہ	کوئی	دوست	اور نہ	کوئی مددگار	وہ لوگ	ہم نے دی جن کو	کتاب

مقابلے میں تمہارا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

وہ تلاوت کرتے ہیں اُسے	حق	اُس کی تلاوت کا	وہی	ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور جو	انکار کرے	اُس کا

وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ایسے لوگ ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر جو انکار کرتے ہیں

فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؑ؀١٢١ يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ 14 ع 14

تو وہ	وہی ہیں	نقصان اُٹھانے والے۔	اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	نعمتیں میری	جو	میں نے انعام کیں

وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تمہیں

عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ١٢٢؁ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ

تم پر	اور بے شک میں نے	فضیلت دی تمہیں	اوپر	جہان والوں کے	اور تم ڈرو	اُس دن سے	نہ	کام آئے گی

عطا کیں۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔ اُس دن سے ڈرو جب کوئی

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کوئی جان	کے	کسی جان	کچھ	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اُس سے	فدیہ	اور نہ	فائدہ دے گی اُسے

کسی کے کام نہ آئے گا، نہ کسی سے معاوضہ لے کر چھوڑا جائے گا، نہ کوئی سفارش

شَفَاعَةٌ وَّلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ١٢٣؁ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

کوئی سفارش	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	اور جب	آزمایا	ابراہیم کو	اُن کے ربّ نے	کچھ باتوں سے

چلے گی اور نہ کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام کو اُن کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے اُن پر عمل کر

فَاَتَـمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ

پھر اس نے وہ پوری کردیں	فرمایا	بے شک میں	بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کے لیے	امام (پیشوا)	کہا	اور سے	اولاد میری

دکھایا۔ اللہ نے فرمایا ''میں تم کو سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا میری اولاد کو بھی؟''

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ١٢٤؁ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

فرمایا	نہیں	وہ پہنچے گا	عہد میرا	ظالموں کو۔	اور جب	ہم نے بنایا	کعبے کو	ثواب کی جگہ

ارشاد ہوا ''میرا یہ وعدہ اُن کے بارے میں نہیں جو ظالم ہوں گے۔'' ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کا مرکز اور

لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى

لوگوں کے لیے	اور امن والا	اور تم بنالو	سے	مقامِ	ابراہیم	نماز کی جگہ	اور ہم نے عہد لیا	سے

امن کا مقام قرار دیا اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام دونوں

إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ

ابراہیم	اور اسماعیل سے	کہ	وہ دونوں پاک کریں	گھر میرا	طواف کرنے والوں کے لیے	اور اعتکاف کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں

کو تاکید کی کہ وہ میرے گھر کو پاک رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے، اعتکاف کرنے والوں کے لیے، رکوع کرنے والوں کے

السُّجُوْدِ ﴿125﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

سجدہ کرنے والوں کے لیے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	میرے ربّ	تُو بنا	اس	شہر کو	امن والا	اور رزق دے

لیے اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی ’’اے میرے رب! اس جگہ کو امن کا شہر بنا دے! یہاں کے رہنے

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ

اُس کے باسیوں کو	سے	پھلوں	جو کوئی	ایمان لائے	اُن میں سے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	فرمایا

والوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھیں، اُنہیں پھلوں کی روزی عطا فرما!‘‘ اللہ نے فرمایا

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ط

اور جو کوئی	کُفر کرے گا	تو میں فائدہ دوں گا اُسے	تھوڑا	پھر	میں مجبور کروں گا اُسے	طرف	عذاب کی	آگ کے

’’اگر کوئی کافر بھی یہاں رہے گا تو میں اُسے بھی دنیا میں کچھ مدت کے لیے فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر بے بس کر کے اُس کو دوزخ کی

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور وہ بُرا ہے	ٹھکانا۔	اور جب	اُٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	کی	کعبہ

آگ کا عذاب دوں گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔‘‘ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی دیواریں

وَإِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

اور اسماعیل بھی	اے ہمارے رب	تُو قبول کر	ہم سے	بے شک تو	تُو ہی ہے	خوب سُننے والا	خوب جاننے والا	اے رب ہمارے	اور تو بنا دے ہم کو

بنا رہے تھے اور کہتے تھے ’’اے ہمارے رب! ہماری اس خدمت کو قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے! اے ہمارے

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

فرماں بردار	اپنا	اور سے	اولاد ہماری	امت	فرماں بردار	اپنی	اور تُو دکھا ہم کو	ہماری عبادت کے طریقے

رب! ہمیں اپنا سچا فرماں بردار بنا لے، ہماری نسل میں سے ایک فرماں بردار امت پیدا فرما، ہمیں عبادت کے

وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

اور توبہ قبول کر	ہماری	بے شک تُو	تُو ہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان۔	اے ہمارے رب	اور تُو بھیج	اُن میں

طریقے بتا اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے!۔ اے ہمارے رب! اُس امت

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

ایک رسول	اُن سے	وہ تلاوت کرے	اُن پر	آیتیں تیری	اور وہ سکھائے اُن کو	کتاب	اور حکمت

میں ایسا رسول ﷺ بھیجنا، جو لوگوں کو تیری آیتیں سنائے، اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع (129) وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ 15 ع 8 15

اور وہ پاک کرے اُن کو	بے شک	تُو ہی ہے	بڑا غالب	حکمت والا	اور کون	پھرتا ہے	سے	دین	ابراہیم

دے اور ان کا تزکیہ کرے، بے شک تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے!۔ ایسا کون ہے جو اپنے آپ

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

مگر	جو کوئی	بیوقوف بنائے	جان اپنی کو	اور بے شک	ہم نے چُنا اُس کو	میں	دنیا	اور بیشک وہ ہے	میں	آخرت

کو ابراہیمی دین کا پابند نہ سمجھے؟ سوائے اُس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (130) اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (131)

ضرور سے	نیک لوگوں میں	جب	کہا	اُسے	اُس کے رب نے	تُو فرمانبردار ہو	کہا	مَیں فرمانبردار ہوا	تمام جہانوں کے رب کے لیے

چُن لیا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب اُن کے رب نے اُن سے کہا

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

اور تاکید کی	اسی کی	ابراہیم نے	بیٹوں اپنوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو!	بے شک	اللہ نے	چُن لیا ہے	تمہارے لیے

''فرماں برداری اختیار کرو!'' وہ پکار اُٹھے ''میں رب العالمین کا فرماں بردار ہوں۔'' پھر ابراہیم علیہ السلام نے اور اُن کے بعد

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ (132) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

دین	پس نہ	ہرگز تم مرنا	مگر	جبکہ تم ہو	فرماں بردار۔	کیا	تم تھے	موجود	جب

یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو یہی تاکید کی کہ ''اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اِس دین کو چُن لیا ہے۔ اس لیے مرتے دم تک

حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ

حاضر ہوئی	یعقوب کو	موت	جب	اُس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کِس کی	تم عبادت کرو گے	سے	میرے بعد

اسلام پر قائم رہنا!'' اے بنی اسرائیل! کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی موت کا وقت قریب آیا اور انھوں نے اپنے

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اُنہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	معبود تیرے کی	اور معبود	باپ دادا تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق کے

بیٹوں سے پُوچھا ''میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟'' وہ بولے ''ہم اُس معبود کی عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

معبود	ایک ہی	اور ہم	اُسی کے	فرماں بردار ہیں۔	یہ تھی	ایک اُمّت	بلاشبہ	گذر گئی	اُس کے لیے	جو

کے بزرگ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کرتے آئے ہیں۔ وہی سب کا ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

اُس نے کمایا	اور تمہارے لیے	جو	تُم نے کمایا	اور نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	بارے میں جو	وہ تھے	وہ کرتے

ہیں۔" یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اُسے ملے گا اور جو تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اور انہوں نے کہا	تم ہو جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	تو تم ہدایت پاؤ گے	کہہ دیجیے	بلکہ	دین	ابراہیم

اُن کے اعمال کیسے تھے؟ اہل کتاب کہتے ہیں "ہدایت چاہیے تو یہودی یا عیسائی ہو جاؤ۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں

حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

یکسُو کا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں	تم کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	طرف ہماری

"نہیں، بلکہ ہدایت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کا دین اختیار کرو جو اللہ کی طرف یکسُو تھے مشرک نہ تھے۔" مسلمانو! کہو "ہم اللہ پر ایمان

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو	اُتارا گیا	پر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولاد (اس کی پر)

رکھتے ہیں، اُس کتاب پر جو ہماری طرف نازل ہوئی اور اُس پر جو کچھ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور اُن کی

وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور جو	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور جو	دیا گیا	نبیوں کو	سے	ربّ اُن کے

اولاد پر نازل ہوا، اور اُس پر جو کچھ موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان میں کسی نبی

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ

نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	اُن سے	اور ہم	اُسی کے	فرماں بردار ہیں۔	پھر اگر	وہ ایمان لائیں	ایسا

کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔" اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح

مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ

جیسا جو	تم ایمان لائے	اُس پر	تو بے شک	وہ ہدایت پاگئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو بے شک	وہ ہیں	میں	مخالفت

تم ایمان لائے ہو پھر وہ بھی ہدایت پاگئے۔ لیکن اگر وہ منہ موڑیں تو پھر وہ ضد میں اَڑے ہوئے ہیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

پھر جلد کافی ہوگا آپ کو اُنکے مقابل میں	اللہ	اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	رنگ	اللہ کا	اور کون

ان کے مقابلے میں اللہ آپ ﷺ کے لیے کافی ہے جو ہر بات کو سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب سے کہو" ہم

اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي

زیادہ اچھا ہے	سے	اللہ	رنگ میں	اور ہم ہیں	اُسی کی	عبادت کرنے والے	کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	بارے میں

نے اللہ کے دین کا رنگ قبول کرلیا۔ اللہ کے رنگ سے حسین رنگ کس کا ہے؟ ہم اسی اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں۔" ان سے کہیں

اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ

اللہ کے	اور وہ ہے	رب ہمارا	اور رب تمہارا	اور ہمارے لیے	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے	اور ہم ہیں	اُس کے لیے

"کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال

مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

خالص (عمل کرنے والے) ہیں	کیا	تم کہتے ہو	بے شک	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہم تو ہر کام میں صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اے اہل کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو کہ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

اور اولاد (ان کی)	وہ تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہہ دیجیے	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ

ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، اور اُن کی اولاد، سب یہودی یا عیسائی تھے؟ اُن سے کہیں" تم زیادہ جانتے ہو یا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اور کون ہے	بڑا ظالم	اُس سے جو	چھپائے	گواہی کو	(جو ہو) پاس اُس کے	طرف	اللہ کی	اور نہیں ہے	اللہ

اللہ زیادہ جانتا ہے؟" اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اُس گواہی کو چھپادے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہو! اور اے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

غافل	اُس سے جو	تم کرتے ہو۔	یہ	ایک امت تھی	بیشک	وہ گزر گئی	اُس کے لیے	جو	اُس نے کمایا

اہل کتاب، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور وہ تو ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اسے ملے گا اور جو کچھ

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ع 16 ع 12 16

اور تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	بارے میں جو	تھے	وہ کرتے۔

تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ اُن کے اعمال کیسے تھے؟